ISSN: (Online) 2520-7334
(Print) 2222-4548

جلد: ۷ شمارہ: ۲

دسمبر ۲۰۱۸ء

شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

جلد:۷ شمارہ:۲

دسمبر ۲۰۱۸ء

ابسٹریکٹنگ اینڈ انڈیکسنگ ایجنسیز		
۱	اسلامکس (برطانیہ)	http://bibliographies.brillonline.com/browse/index-islamicus
۲	المنہل (دبئی)	http://www.almanhal.com/
۳	آسٹریلین اسلامک لائبریری (آسٹریلیا)	http://www.australianislamiclibrary.org/
۴	اسلامک ریسرچ انڈیکسنگ (پاکستان)	http://iri.aiou.edu.pk/indexing/
۵	الریچ (امریکہ)	http://ulrichsweb.serialssolutions.com
۶	پروکویسٹ (امریکہ)	www.proquest.com
۷	سیبلز انٹرنیشنل (امریکہ)	https://www.cabells.com/

قیمت: اندرون ملک = /۵۰۰ روپے بیرون ملک = /۲۰ ڈالر

خط و کتابت کے لیے

ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری

مدیر، مجلہ البصیرۃ

شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، ایچ نائن، اسلام آباد

Ph: 0092 051-9265100 EXT (2210)

E-mail: al-basirah@numl.edu.pk

Website: www.numl.edu.pk/Albasirah/

ٹیکنیکل اسسٹنٹ: حافظ عبد المنان زاہدی

پرنٹنگ: نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز پریس، ایچ نائن، اسلام آباد

فہرست موضوعات

اردو مضامین

عربی مضامین

انگریزی مضامین

البصیرۃ ادارتی پالیسی

- البصیرۃ اسلامی علوم وفنون سے وابستہ خالصتاً تحقیقی مجلہ ہے، جو علم و تحقیق کے حوالے سے نمایاں نوعیت کا حامل ہے۔ اس میں شائع ہونے والے مقالات کے متعلق ادارتی پالیسی حسب ذیل ہے:
- البصیرۃ میں شائع ہونے والے مقالات کے موضوعات علوم القرآن، علوم الحدیث، علم فقہ واصول فقہ، تقابل ادیان، علم کلام وتصوف، فلسفہ، معاشیات، عمرانیات، سیاسیات، ثقافت وتمدن، عربی زبان وادب اور اسی طرح مسلم شخصیات اور اسلامی موضوعات پر لکھی جانے والی کتب (تبصرہ وتعارف) وغیرہ سے متعلق ہوتے ہیں۔
- البصیرۃ شش ماہی مجلہ ہے یعنی سال میں دو مرتبہ (جون اور دسمبر میں) شائع ہوتا ہے۔
- البصیرۃ میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کا تجزیہ تین منظور شدہ ماہرین سے کروایا جاتا ہے۔ جس میں ایک تبصرہ نگار ملکی اور دو غیر ملکی ہوتے ہیں۔
- البصیرۃ کی اشاعت کے سلسلہ میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے جملہ قواعد وضوابط لاگو ہوں گے۔
- البصیرۃ میں مقالہ کی اشاعت کے حوالے سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔
- مجلس ادارت کو ارسال کیے گئے مقالات میں ضروری ترمیم، تنسیخ اور تلخیص کا حق حاصل ہو گا۔ ادارہ مقالہ نگاروں کو تجزیہ کاروں کی رائے نیز مقالہ میں مطلوب کسی تبدیلی سے متعلق آگاہ کرے گا۔
- ادارہ کا مقالہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں، مقالہ میں دی گئی رائے کی ذمہ داری مجلس ادارت یا نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد پر نہیں، بلکہ مقالہ نگار پر ہو گی۔
- موصول ہونے والے مقالات (شائع ہونے یا نہ ہونے) کسی صورت میں واپس نہیں کیے جائیں گے۔
- البصیرۃ کے دو نسخے متعلقہ مقالہ نگار کو فراہم کیے جائیں گے۔

البصیرۃ میں اشاعتِ مقالہ کے قواعد وضوابط

عمومی قواعد

- مقالہ کسی اور جگہ شائع شدہ نہ ہو اور نہ ہی کسی اور جگہ اشاعت کے لیے دیا گیا ہو۔
- مقالہ تحقیق کے اصولوں کے عین مطابق اور بنیادی مصادر کے حوالوں سے مزین ہونا چاہیئے۔
- املاء وانشاء کے رموز و قواعد کا التزام ضروری ہے۔
- مقالہ کی تین مطبوعہ کاپیاں (Hardcopies) اور ایک سافٹ کاپی مطلوب ہو گی۔
- مقالہ اردو، عربی اور انگریزی زبان میں لکھا جا سکتا ہے۔
- املائی اغلاط سے مکمل اجتناب کیا جانا چاہیئے۔

ترتیب وتدوین کے قواعد

۱- مقالہ A4 صفحے کے ایک طرف کمپوز اور طوالت ۲۵ صفحات سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔

۲- کمپوزنگ کے سلسلے میں درج ذیل فانٹس کا خیال رکھا جائے:

(i) اردو کے لیے (JameelNuriNastaliq) اور عربی کے لیے (TraditionalArabic) فانٹ استعمال کریں۔

(ii) مقالے کے متن کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی: ۱۴، انگلش: ۱۲)

(iii) فصل یا مبحث کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی: ۱۶، انگلش: ۱۴)

(iv) جبکہ ذیلی فصول کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی: ۱۴ بولڈ، انگلش: ۱۲ بولڈ)

(v) حواشی کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی: ۱۲، انگلش: ۱۰)

۳- تحقیقی مقالہ درج ذیل امور پر مشتمل ہونا چاہیے:

(i) **خلاصہ (Abstract)**

اس میں انگریزی زبان میں بالاختصار مضمون کا خلاصہ تحریر کیجیے جو کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل ہو، نیز مقالے سے متعلق موضوع کی مناسبت سے پانچ کلیدی الفاظ (keywords) شامل کیجیے۔

(ii) **تعارف (Introduction)**

تحقیق کا مقصد، طریقہ کار، امتیازی خصائص اور مقالے کا تعارف مختصراً پیش کیا جانا چاہیے۔

(iii) **بحث (Discussion)**

مقالہ کے اس حصے میں مقالہ نگار تحقیق سے متعلقہ مواد تفصیلاً پیش کرے گا، جو کہ متوازن طور پر مباحث میں تقسیم ہونا چاہیے۔

(iv) **نتائج(Conclusion)**

مقالہ کے اختتام میں بحث کے نتائج منطقی ترتیب و تسلسل کے ساتھ پیش کرنے چاہییں۔

(v) **حوالہ جات(References)**

البصیرۃ کے اسلوب کے مطابق حوالہ جات لکھے جائیں۔

۴- حوالہ جات دینے کے لیے درج ذیل ہدایات ملحوظ رکھی جائیں:

(i) تمام حوالہ جات فٹ نوٹ (footnote) کی صورت میں لکھے جائیں۔

(ii) مقالہ کے حواشی اور حوالہ جات کی ترتیب میں شکاگو مینوئل سٹائل(Chicago Manual Style) کو بروئے کار لایا جائے۔

(iii) کتاب کا حوالہ دیتے وقت مصنف کا معروف نام،نام، کتاب کا نام،(اگر محقق ہو تو محقق کا نام)،ناشر اور مقام اشاعت، طبع نمبر، سن اشاعت،اور اس کے بعد / کے دائیں طرف جلد اور بائیں طرف صفحہ نمبر درج کریں،اور اگر ایک ہی جلد ہو تو ص:(صفحہ نمبر) لکھیں۔ مثلاً ابن کثیر،عماد الدین،ابو الفداء، تفسیر القرآن العظیم، تحقیق:سامی بن محمد سلامہ،دار صادر،بیروت، طبع دوم:۱۳۵۴ھ،۲/۳۱۲

(iv) ایک ہی حوالہ متعدد جگہوں پر دینا مقصود ہو تو اختصار کے اسلوب تحقیق میں معروف رموز واشارات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(v) مقالہ میں موجود تمام قرآنی آیات واحادیث عربی رسم الخط میں بااعراب ہونی چاہییں۔ آیات کا حوالہ دینے کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا جائے:سورۃ النساء:۱۸۴

(vi) احادیث کے حوالہ کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے:بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کتاب العلم، باب افشاء السلام من الاسلام، حدیث نمبر:۴۴۵،دار السلام،ریاض، طبع اول:۱۴۱۲ھ،۱/۸

(vii) مقالہ میں مذکور تمام غیر معروف شخصیات واماکن کا مختصر تعارف کروائیں اور اس ضمن میں علم الرجال، طبقات ومتعلقہ کتب کا حوالہ دیں۔

مجلس ادارت

مجلس مشاورت
قومی

بین الاقوامی

- **پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش**، صدر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- **پروفیسر ڈاکٹر صہیب حسن**، سیکرٹری شریعہ کونسل، لندن، برطانیہ
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد حفیظ ارشد**، ڈائریکٹر ہائر لرننگ سنٹر، لندن، برطانیہ
- **پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد نثار الحق**، صدر شعبہ علوم دینیہ، اقرامیتھ اینڈ سائنس اکیڈمی، امریکہ
- **پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبد الوحید**، ڈائریکٹر عبد الحلیم قرآنک انسٹیٹیوٹ، امریکہ
- **پروفیسر ڈاکٹر احمد بن مشعل الغامدی**، ام القری یونیورسٹی، سعودی عرب
- **پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد**، صدر قباایسوسی ایشن آف ویسٹرن سڈنی، آسٹریلیا
- **پروفیسر ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی**، صدر شعبہ علومِ اسلامیہ، مسلم علی گڑھ یونیورسٹی، انڈیا

شرکاءمقالہ نگار

- **شگفتہ نوید**، پی ایچ۔ڈی سکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ /
  ڈاکٹر محمد ریاض محمود، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف گجرات، گجرات
- **ڈاکٹر حافظ مسعود قاسم**، لیکچرار، شعبہ علومِ اسلامیہ، یونیورسٹی آف ایگری کلچر، فیصل آباد /
  ڈاکٹر محمد طاہر ضیاء، لیکچرار، نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی، فیصل آباد
- **محمد ابو بکر صدیق**، ریسرچ سکالر، پی ایچ ڈی، علوم اسلامیہ، جامعہ سرگودھا، سرگودھا
- **ڈاکٹر عبد الغفار**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور (نارووال کیمپس) /
  ڈاکٹر عبد القادر گوندل، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سیرت، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- **ڈاکٹر ثناءاللہ**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن وتفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد /
  عبد الحی، لیکچرار، شعبہ علوم اسلامیہ، نمل یونیورسٹی، اسلام آباد
- **ڈاکٹر سید نعیم بادشاہ**، چیئرمین شعبہ اسلامیات، زرعی یونیورسٹی، پشاور /
  مفتی شفقت اللہ، پی ایچ۔ڈی سکالر، یونیورسٹی آف کراچی، کراچی
- **فضل الرحمن محمود**، پی ایچ۔ڈی سکالر، فیکلٹی آف اصول الدین، شعبہ علوم الحدیث، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد /
  ڈاکٹر مسعود احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، فیکلٹی آف اصول الدین، شعبہ علوم الحدیث، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- **ڈاکٹر لطف اللہ ثاقب**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ شریعہ اینڈ لاء، یونیورسٹی آف سوات /
  ڈاکٹر شفیقہ بشریٰ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ شریعہ اینڈ لاء، یونیورسٹی آف سوات
- **ڈاکٹر اخلاق احمد**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد /
  ڈاکٹر سمیع اللہ زبیری، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
- **ڈاکٹر عبد الصمد شیخ**، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم الحدیث، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **ڈاکٹر عبدالحی المدنی**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، این ای ڈی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، کراچی / **ڈاکٹر عمیر رئیس الدین**، لیکچرار، سندھ مدرستہ الاسلام یونیورسٹی، کراچی
- **زہرا مسعود بھٹہ**، اسسٹنٹ پروفیسر اینڈ صدر شعبہ مینجمنٹ سائنسز، نمل، ملتان کیمپس / **سارہ صابر**، لیکچرار، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، ملتان کیمپس
- **ڈاکٹر عائشہ رفیق**، صدر شعبہ علوم اسلامیہ، فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی
- **ازکاء خان**، پی ایچ۔ ڈی سکالر، ایسوسی ایٹ لیکچرار فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی / **ڈاکٹر وجیہہ اورنگزیب**، اسسٹنٹ پروفیسر، مینیجر، کیو اے اینڈ کیو ای سی، نمل
- **اظہر حبیب**، لیکچرار، ڈیپارٹمنٹ آف انگلش، نمل، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

دین اسلام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ علم و تحقیق اس کا نقطہ آغاز ہے۔ قرآن مجید کی اولین آیات ہی تحقیق و جستجو کا درس دیتی ہیں۔ قرآن مجید ارض و سما، شجر و حجر، نباتات و جمادات کی بے مثال تخلیق کے ذریعے انسانیت کو تحقیق کی دعوت دیتا ہے کہ انسان اس بے نظیر تخلیق سے خالق کائنات کو معبودِ حقیقی تسلیم کرلے۔ عہدِ جدید کی دنیا میں جہاں سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل کی بھرمار ہے، وہاں تحقیق ہی ایک واحد ذریعہ ہے جس کی بدولت انسانیت کے مسائل کا مداوا کیا جاسکتا ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ علم و تحقیق کے فروغ میں جامعات بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ علوم کا مرکز ہوتی ہیں جہاں نہ صرف تدریس بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مختلف میادین میں تحقیق بھی جاری رہتی ہے۔ تدریس و تحقیق کے اس حسین امتزاج سے علوم میں جدت پیدا ہوتی ہے۔ تصورات و نظریات جنم لیتے ہیں اور پھر ان کی تائید یا تنقید شروع ہوتی ہے، مقالات تحریر ہوتے ہیں اور کتب وجود میں آتی ہیں۔ ایک ہی موضوع پر کتب کا ذخیرہ نئے مضمون کو راہ دیتا ہے اور جامعات میں پہلے سے موجود شعبہ جات میں ایک نئی اکائی کا اضافہ ہوتا ہے۔

اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں کہ صرف تعلیم انسانیت کی تکمیل نہیں کرسکتی بلکہ تعمیر انسانیت کے لیے اخلاق و کردار بنیادی جوہر ہے جس کی بدولت افراد سازی کا عمل پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے اور جامعات وہ مراکز ہیں جنہیں نوجوانانِ قوم کی بڑی تعداد میسر آتی ہے لہٰذا جامعات کا یہ فرضِ منصبی ہے کہ وہ تعمیرِ فرد کے ذریعے تعمیرِ قوم کا فریضہ سرانجام دیں۔ اِس کا ایک ذریعہ تحقیقی مجلات ہیں جہاں اربابِ دانش، صلحاء، محققین، اساتذہ اپنے طلباء کی تعمیر کا فریضہ قلم کے ذریعے سرانجام دیتے ہیں لہٰذا تحقیقی مجلات جامعات کا جزوِلازم ہیں جن کی بدولت تحقیق کے نئے زاویے علم کی افق پر طلوع ہوتے ہیں اور اہل علم ان کی بدولت مزید تحقیق کو پروان چڑھاتے ہیں۔ جستجو کا یہ سفر بہتر سے بہتر کی طرف رواں دواں رہتا ہے، کائنات کی تعمیر ہوتی ہے اور انسانیت فلاح سے ہمکنار ہوتی ہے۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ جامعات میں تحقیقی مجلات میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے اور علوم اسلامیہ سے منسلک مجلات کی تعداد ۳۳ تک جا پہنچی ہے۔ البصیرۃ کا شمار بھی ایسے ہی مجلات میں ہوتا ہے جو اپنے آغاز ۲۰۱۲ء سے لے کر اب تک علوم اسلامیہ میں معیاری تحقیق کو فروغ دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے البصیرۃ X-Category کا مقام حاصل کرنے کے بعد اب اگلی منزل W-Category کی طرف رواں دواں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ البصیرۃ کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔

البصیرۃ ایک سہ لسانی ششماہی مجلہ ہے جس میں قرآن وعلوم قرآن، تفسیر واصول تفسیر، حدیث واصولِ حدیث، فقہ واصولِ فقہ، تاریخ، تقابلِ ادیان سمیت دیگر شعبہ جات میں تحقیقی مقالات شائع ہوتے ہیں۔ حسب سابق اس مرتبہ بھی ۱۹ مقالات البصیرۃ کی زینت بنے ہیں۔ مقالات کی کثرت اور خوب سے خوب تر کی تلاش میں متعدد مقالات زیورِ طبع سے آراستہ نہ ہوسکے، اس لیے کہ ادارہ کی جستجو معیارِ تحقیق کو برقرار رکھنا ہے۔ اسی سلسلے میں مقالہ نگاران سے گزارش ہے کہ وہ بے تحاشا مسائل اور نہایت کم وسائل کا چیلنج قبول کرتے ہوئے معیاری تحقیق کو فروغ دیں اور عصرِ حاضر کے سلگتے مسائل کو خصوصی طور پر موضوعِ سخن بنائیں تاکہ معاشرتی الجھنوں کا مداوا ہوسکے۔ البصیرۃ ایسے تمام مقالہ جات کو خوش آمدید کہتا ہے۔ اربابِ نمل بالخصوص، ریکٹر، ڈی۔جی اور ڈین سوشل سائنسز کا بے انتہاء شکریہ جن کی معاونت اور سرپرستی ہمہ جہت شامل حال رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ادنیٰ کاوش کو اپنی بارگاہِ اقدس میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری
مدیر البصیرۃ
شعبہ علوم اسلامیہ، نمل اسلام آباد